اب عمرہ سیکھنا ہوا اور بھی آسان   اب گھر بیٹھ کر ہی عمرہ کی کلاسز لیں

آسان مختصر انداز میں

عمرہ کیسے کریں؟

پڑھتے جائیں سنتے جائیں، ڈیجیٹل کتابچہ

عمرہ تفصیل سے سمجھیں

پہلی کلاس: عمرہ کی روح کیا ہے؟

دوسری کلاس: عمرہ کی ادائیگی کا مکمل مسنون طریقہ کیا ہے؟

تیسری کلاس: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارات کا تعارف تصاویر کے ذریعہ

- عمرہ کرنے سے پہلے کرنے کے 9 کام، دوران عمرہ کرنے کے 7 کام
- سامانِ سفر، ضروریات سفر اور احتیاطی تدابیر سے متعلق اہم آگاہی
- یہ عمل کب کرنا ہے؟ کہاں کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ سوالیہ انداز میں عمرہ سمجھانے کا منفرد اور آسان طریقہ
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں دوران قیام دن کیسے گزاریں؟ دستور العمل سنت کی روشنی میں
- عمرہ سے متعلق یہ سب باتیں آپ پڑھ بھی سکتے ہیں اور کتاب میں دیئے گئے لنک کے ذریعہ سے سن بھی سکتے ہیں
- عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے مسائل

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

عمرہ کیسے کریں؟

اب عمرہ سیکھنا ہوا اور بھی آسان اب گھر بیٹھ کر ہی عمرہ کی کلاسز لیں

- ✓ عنوانات سے متعلق Video's/PDF ڈاؤنلوڈ بھی کر سکتے ہیں اور بذریعہ سیلائڈز دیکھ بھی سکتے ہیں
- ✓ PDF ڈاؤنلوڈ کرنے کی علامت
- ✓ Video's ڈاؤنلوڈ کرنے کی علامت
- ✓ ڈاؤنلوڈ کرنے یا سننے کے لیے علامت پر ٹچ کریں
- ✓ صرف آڈیو کلاس مکمل سننے کے لیے ٹچ کریں
- ✓ مطلوبہ صفحہ پر جانے کے لیے عنوان پر ٹچ کریں

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب
استاذ: جامعہ معہد العلوم الاسلامیہ
فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
AL MUNEER MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

- کتاب کا نام : عمرہ کیسے کریں؟
- مرتب : مفتی منیر احمد صاحب
- واٹسپ نمبر : 0331-2607204

(المنیر کے واٹس ایپ گروپ میں شامل ہونے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں)

- تاریخ طباعت : ربیع الاول 1446ھ ستمبر 2024ء
- ناشر : المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
- ای میل : almuneermarkaz214@gmail.com
- ویب سائٹ : almuneer.pk
- فیس بک : AlMuneerOfficial
- یوٹیوب : AlMuneer

(مختلف کورسز کی ریکارڈنگ یہاں سے سنی جاسکتی ہے)

- واٹس ایپ : المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن

ملنے کا پتا

مکتبۃ المنیر

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607204-07

almuneer.pk

عمرہ کورس کا خلاصہ

- عمرہ تربیتی کلاسوں کی اہمیت
- عمرہ تفصیل سے سمجھیں

پہلی کلاس: روح عمرہ

دوسری کلاس: عمرہ کا مسنون طریقہ

تیسری کلاس: زیارات

- عمرہ قدم بہ قدم (پڑھتے جائیں کرتے جائیں)
- عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

عمرہ تربیتی کلاسوں کی اہمیت

- حرمین شریفین کا مبارک سفر عام طور پر کبھی کبھار ہی نصیب ہوتا ہے اور کبھی تو زندگی میں ایک بار ہی نصیب ہو پاتا ہے نیز یہ ایک مشقت والا سفر ہے۔
- تربیتی نشست میں شرکت کرنے سے ان شاء اللہ یہ مبارک سفر بغیر کوتاہی کے کامل طریقہ سے ادا ہو سکے گا۔
- مشقت والا سفر باآسانی ہو سکے گا۔
- قبولیت اور آسانی ہی کی دعا حج وعمرہ میں سکھائی گئی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْ ھَا لِیْ
وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

almuneer.pk

پہلی کلاس: عمرہ کی روح سیکھیں

(1) روح عمرہ جاننا کیوں اور کتنا ضروری ہے؟

(2) اہم مقصد: عمرہ قبول ہو جائے اور آسان ہو جائے

(3) عمرہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے دو مطالبے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ. (بقرۃ: 196)

حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا پورا ادا کرو۔

پہلا مطالبہ اخلاص: عمرہ خالص اللہ کی رضا خوشنودی تعلق مع اللہ میں اضافہ، عمرہ کی فضیلتیں حاصل کرنے کے لیے ہو فخر نام نمود، دکھلاوہ، سیر و تفریح کے لیے نہ ہو۔

دوسرا مطالبہ اتمام: عمرہ کامل مکمل ہو، ناقص ناتمام نہ ہو۔

almuneer.pk

عمرہ کے فضائل

- پے درپے عمرہ کرنا فقر وفاقہ ختم کرتا ہے، گناہوں کی آلودگی سے پاک صاف کرتا ہے۔ (ترمذی)
- عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا مہمان ہوتا ہے، دعا کرے تو قبول ہوتی ہے، مغفرت مانگے تو مغفرت ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)
- عمرہ کرنے والے کے تلبیہ کے ساتھ تمام مخلوق تلبیہ پڑھتی ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)
- طواف کرنے والوں پر 60 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ (بیہقی)

- ایک جان آزاد کرنے کا ثواب ہوتا ہے۔(ترمذی)
- حجر اسود کا استلام خطاؤں کو مٹاتا ہے استلام کرنے والے کے حق میں گواہی دیتا ہے۔(ترمذی، ابن ماجہ)

دوسرے مطالبہ: اتمام کی وضاحت

یعنی اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقے، اصول، ضابطے، اعمال و آداب کا خیال رکھتے ہوئے تمام ممنوع کاموں سے بچتے ہوئے عمرہ کرو۔ دوران حج و عمرہ کوئی ایسی بات یا کام نہ ہو جو اس عبادت کے شایان شان نہ ہو۔

عمرہ کرنے سے پہلے کے 9 آداب

(1)استخارہ کرنا
(2)مشورہ کرنا
(3)اچھے رفیق سفر کا انتخاب کرنا
(4)استعانت استعاذہ کرنا
(5)تدبیر اختیار کرنا(ضروریات)
(6)توکل (سبب پر بھروسہ نہ کرنا)
(7)تعلیم و تعلم
(9)عبادت کا مزاج بنا کر جائیں
(8)توبہ کرکے جائیں

دوران عمرہ کرنے نہ کرنے کے 7 کام:

1)سفر عمرہ میں کثرت سے تلبیہ ہو
2)سفر عمرہ میں کثرت سے ذکر، دعاو مناجات ہو
3)سفر عمرہ میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ ہو
4)سفر عمرہ میں تمام اعمال سکون و وقار سے کریں، جلد بازی سے اجتناب کریں

almuneer.pk

5) سفر عمرہ میں حرمین، مقامات مقدسہ اور تمام شعائر کی تعظیم و آداب کا اہتمام ہو، اور حرمین شریفین کی بے ادبی اور ان کوتاہیوں سے بچیں:

1. گناہوں سے پرہیز نہ کرنا
2. عبادات اور اعمال کے بجائے دیگر چیزوں میں مشغول ہونا
3. عبادات میں غفلت، سستی ولاپرواہی کرنا

6) سفر عمرہ میں ہر عمل سنت کے مطابق ہو

7) سفر عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں

چند اہم احتیاطی تدابیر ہیں انہیں اہتمام سے پڑھ لیں۔ (لنک)

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

دوسری کلاس: عمرہ کی ادائیگی کا مکمل مسنون طریقہ

عمرہ کسے کہتے ہیں؟

(کب) پانچ دنوں (8تا12 ذی الحجہ) کے علاوہ

(کہاں) دو مخصوص مقامات (بیت اللہ، صفامروہ) میں

(کیا) چار مخصوص اعمال (احرام، طواف سعی حلق قصر) کرنے کا نام عمرہ ہے

نوٹ:

- احرام اور طواف فرض ہے جبکہ سعی اور حلق / قصر واجب ہیں، اس کے علاوہ سنتیں اور مستحبات ہیں۔
- عمرہ میں اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہوگا۔
- اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہوگا۔
- اور سنتوں کا چھوڑنا برا ہے۔ البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔

almuneer.pk

(1) احرام

(1) کب کہاں باندھنا ہے؟ (2) کیسے باندھنا ہے؟

(3) احرام باندھنے کے بعد کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟

---

(1) کب کہاں باندھنا ہے؟

احرام کا میقات سے پہلے پہلے باندھنا ضروری ہے، جبکہ گھر سے باندھنا افضل ہے۔

(2) کیسے باندھنا ہے؟ (درج ذیل امور بالترتیب انجام دیں) ویڈیو دیکھیں

1) **صفائی:** سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں اور ناخن کتریں، زائد بال صاف کریں

2) **غسل/وضو:** احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔ سر اور داڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں۔

- خواتین کو احرام باندھنے کے وقت اگر شرعی عذر (ماہواری) ہو تب بھی غسل کریں یا صرف وضو کریں۔

3) **دو چادریں:** مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں، ہوائی چپل پہنیں۔

- خواتین عام حالات میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔

4) **نفل:** سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

ویڈیو دیکھیں

- خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

5) نیت/تلبیہ/دعا: مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں: ویڈیو دیکھیں

اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔

نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں: ویڈیو دیکھیں

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

"اے اللہ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکار دو عالم ﷺ نے جو جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میرے حق میں قبول کر لیجئے

(3) احرام باندھنے کے بعد کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟

- کچھ چیزیں جائز ہیں ✓
- اور کچھ چیزیں ممنوع ہیں ✗
- کچھ چیزیں مکروہ ہیں !

almuneer.pk

نمبر شمار	احرام باندھنے کے بعد یہ کام کرنا	جائز	مکروہ	ممنوع
1	ٹھنڈک یا تازگی حاصل کرنے کے لیے (میل چھڑائے بغیر) غسل کرنا	✓		
2	احرام اتار کر غسل کرنا، احرام میلا یا ناپاک ہو جائے تو اس کو بدلنا	✓		
3	زخم یا ہاتھ پاؤں کی پھٹن میں تیل لگانا بشرطیکہ خوشبو والا نہ ہو	✓		
4	الائچی، لونگ اور خوشبودار تمباکو کے بغیر پان کھانا	✓		
5	انگوٹھی، چشمہ، چھتری، بیلٹ مسواک استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا	✓		
6	زخمی اعضا (سوائے سر اور چہرے کے) پر پٹی باندھنا اور بغیر خوشبو کی دوا لگانا	✓		
7	موذی جانور (سانپ، بچھو مکھی، مچھر، کھٹمل) کو مارنا	✓		
8	پراگندگی، جسم کا میل کچیل دور کرنا، کنگھی کرنا		✓	
9	بال ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو سر کھجانا یا داڑھی میں خلال کرنا		✓	
10	قصد خوشبو سونگھنا/خوشبودار ہار گلے میں ڈالنا، خوشبودار کھانا (بغیر پکا ہوا) کھانا		✓	
11	ستر کی حفاظت کے لیے احرام کی چادر سینا، گرہ لگانا، پن لگانا		✓	
12	الٹے لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا، کپڑے یا تولیہ سے منہ پوچھنا		✓	
13	سر اور منہ کے علاوہ بدن پر بلاوجہ پٹی باندھنا		✓	
14	ناک ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا		✓	
15	ناخن تراشنا/جسم کے کسی بھی حصہ کے بال کاٹنا			✓
16	خوشبو لگانا، (خوشبودار صابن، تیل، سرمہ، ٹشو، مشروبات وغیرہ) استعمال کرنا			✓
17	مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا			✓
18	سر اور چہرہ ڈھاپنا (عورت چہرے کے پردہ کے لیے ہیڈ والی نقاب لے)			✓

almuneer.pk

19	ایسی چپل پہننا جس سے پیر کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے۔				✓
20	ازدواجی یا فحش معاملات کا ارتکاب کرنا۔				✓
21	خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا/شکار میں مدد کرنا: جوں کھٹمل، چیونٹی وغیرہ کو مارنا				✓

- ممنوعات کا حکم:

نمبر شمار	حکم	تفصیل
1	گناہ+ جرمانہ:	جنایت کا ارتکاب عمداً کرے تو جرمانہ اور سخت گناہ ہوگا اور عمرہ مبرور نہ رہے گا۔ جنایت کی وجہ سے کفارہ اور گناہ کی وجہ سے توبہ لازم ہوگی۔
2	صرف جرمانہ:	جنایت کا ارتکاب عذر کے ساتھ قصداً یا بغیر قصد کیا تو جرمانہ ہوگا گناہ نہیں ہوگا۔
3	جرمانہ کی کیفیت:	– بعض جنایت میں دم (بکرا، دنبہ یا بڑے جانور کا ساتواں حصہ) واجب ہوگا۔ – بعض جنایات میں صدقہ (کبھی پونے دو کلو گندم، کبھی ایک مٹھی گندم، کبھی روٹی کا صرف ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت) واجب ہوگا – پھر بعض صورتوں میں دم یا صدقہ حتمی طور سے متعین ہوگا – اور بعض صورتوں میں اختیار ہوگا۔
4	جرمانہ کہاں ادا کرنا ہے؟	– دم حدود حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے جبکہ صدقہ کہیں پر بھی ادا کیا جا سکتا ہے، اگرچہ مکہ میں صدقہ دینا افضل ہے۔ تاہم یاد رہے کہ جنس کے بجائے اس کی قیمت سے صدقہ ادا کرنے کی صورت میں اسی ملک کی مالیت

کے حساب سے قیمت معتبر ہوگی جس ملک میں ادا کرنے والا شخص بذات خود موجود ہو۔ چونکہ جرمانہ کی مختلف حالتوں میں مختلف صورتیں ہیں لہذا اگر ایسی غلطی ہو جائے تو معتبر مفتی حضرات سے اس کا حکم دریافت کر کے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھ لیں۔		

almuneer.pk
almuner.pk
almuneer.pk

سوئے حرم

(1)گھر سے ائیرپورٹ　　(2)جہاز+جدہ ائیرپورٹ

(3)ائیرپورٹ سے ہوٹل　　(4)ہوٹل میں　　(5)ہوٹل سے حرم

(1)گھر سے ائیرپورٹ

فلائٹ کے مقررہ وقت سے کم از کم 3 سے 4 گھنٹے پہلے ایئرپورٹ پہنچنے کی کوشش کریں

ایئرپورٹ کے مراحل: ایئرپورٹ کی عمارت میں داخلہ کے موقع پر پاسپورٹ اور فضائی ٹکٹ ہاتھ میں رکھیں۔ سامان کی تلاشی اور جامہ تلاشی کے بعد اگر ضرورت ہو تو سامان کا ریپنگ کریں، بورڈنگ پاس لیں اور لگیج کو عملہ کے حوالہ کریں، امیگریشن پر جائیں اور پاسپورٹ پر اسٹیمپ لگوا کر آخری جامہ تلاشی دیں، انتظار گاہ میں انتظار کریں اور اگر ضرورت ہو تو احرام کو ٹھیک کریں۔

- اگر فلائٹ جدہ کی ہے اور ابھی تک احرام نہیں باندھا تو جہاز میں سوار ہونے سے پہلے تیاری کر کے ذکر کردہ طریقہ کے مطابق احرام باندھ لیں۔
- جنھوں نے پہلے سے احرام باندھا ہو اور واش روم کا تقاضہ ہو تو پورا احرام کھول کر فارغ ہوں۔

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

(2)جہاز+جدہ ائیر پورٹ

- قطار بنا کر اپنی مقررہ باری پر جہاز میں سوار ہوں اور اپنی مخصوص نشست پر تشریف رکھیں اور اپنا دستی بیگ سیٹ کے اوپر والی جگہ پر رکھ کر ڈھکن مضبوطی سے بند کر دیں اپنی سیٹ سے زیادہ دور نہ رکھیں۔
- سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور انہیں کے مطابق عمل کریں۔
- ٹیک آف اور لینڈ نگ کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے اور جلد بازی سے گریز کریں۔
- دوران سفر جہاز میں کھانے پینے کا استعمال احتیاط سے کریں تا کہ احرام اور جگہ گندی نہ ہو اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔
- جہاز کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے اس لئے بوقت مجبوری احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- پرواز کے دوران ذکر واذکار میں ہی مصروف رہیں، تلبیہ پڑھتے رہیں اور لغویات سے اجتناب کریں۔
- جب میقات کے آنے کا اعلان ہو اور اب تک احرام کی نیت نہ کی ہو تو اب لازمی طور پر احرام کی نیت کر لیں۔اب احرام کی پابندیاں شروع ہو چکی ہیں لہذا احتیاط برتیں خاص طور سے خوشبو والے ٹشو، صابن اور لوشن سے اجتناب کریں۔

almuneer.pk

– دوران پرواز اگر نماز کا وقت ہو جائے تو نماز کی مقررہ جگہ پر یا جہاں جگہ مل جائے وہاں کھڑے ہو کر قبلہ رخ نماز اداء کریں، سیٹ پر بیٹھے بیٹھے نماز نہیں ہوتی۔

(3)ائیر پورٹ سے ہوٹل

– جہاز سے اترنے کے بعد انتظار گاہ میں انتظار کریں، ویکسین اور دوائی وغیرہ، امیگریشن کے مراحل کے بعد باہر انتظار گاہ میں آجائیں۔موبائل سم لیں(اگر ضرورت ہو)، پاسپورٹ حوالہ کریں، بس میں سوار ہوں۔

– بس فوراروانہ نہیں ہوتی، کافی وقت تک بس میں بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔بس کے ایئر کنڈیشنر بہت تیز اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔کوئی چادر یا شال رکھیں۔

– جدہ ایئرپورٹ سے مکہ کا فاصلہ 80 کلو میٹر ہے مگر رش کے سبب فاصلہ طے ہونے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔(55 کلو میٹر بعد کرسچن بائی پاس، 57 کلو میٹر بعد آغاز حدود حرم، 61 کلو میٹر بعد قرآن رحل، 80 کلو میٹر بعد آغاز حدود مکہ مکرمہ)

– حدود حرم، میقات کے اندر اور مکہ مکرمہ کے چاروں جانب واقع ہے۔اس میں صرف مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ہے، اس میں سبزہ اور جانور کو ستانا یا نقصان دینا منع ہے۔

– مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک اسٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہذا بس سے

almuneer.pk

اترنے سے پہلے اپنی بس کا نمبر / رنگ کمپنی وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں ورنہ نماز / کھانے کے وقفہ کے بعد بس میں سوار ہونے کیلئے اپنی بس ڈھونڈنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔

(4)ہوٹل میں

– **دوسروں کا خیال کریں:** مخصوص رہائشی بلڈنگ میں ہر فرد کیلئے پہلے سے کمرے الاٹ شدہ ہوتے ہیں جن کی چابیاں پہنچنے کے بعد ان کے حوالہ کی جاتی ہیں لہذا بس سے اترنے کے بعد صبر کا مظاہرہ فرمائیں اور جلد بازی سے اجتناب کیجئے اور گروپ لیڈر، معاونین اور سرکاری اہلکاروں سے تعاون کریں۔

– کمروں کی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ جس بلڈنگ میں جیسا بھی کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں البتہ بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے ایثار سے کام لیں۔ اگر آپ کو نچلی منزل پر کمرہ ملا ہے تو آپ انہیں دے دیں تاکہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

– گنجائش سے زیادہ افراد کمرے میں ٹھہرائے جائیں تو متعلقہ ادارہ کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔

– رہائش اور کھانے غرض سب چیزوں میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسند ناپسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کرکے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

almuneer.pk

– **صفائی ستھرائی:** خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔
– بیت الخلاء میں پتھر، ڈھیلے، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی ترکاری اور چھلکے ہر گز نہ ڈالیں۔ کوڑادان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹوائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔
– بچا ہوا کھانا مخصوص ٹوکری میں ڈالیں تاکہ ڈائننگ ایریا صاف رہے۔
– اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں۔ اگر صفائی والا نہ آئے تو صفائی خود کرلیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
– **نظم وضبط:** رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل ومشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے کسی مسئلہ کیلئے آپ عمارت میں موجود اسٹاف سے رجوع کریں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔
– لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔

(5) ہوٹل سے حرم

1) **حرم جانے میں جلدی نہ کریں**، آرام کا تقاضہ ہو تو آرام کرلیں کیونکہ عمرہ کرنے میں تین سے چار گھنٹے لگ سکتے ہیں۔

2) **حرم جانے کیلئے ایسے وقت کا انتخاب کریں** جس میں طواف کے دوران نماز کا وقت نہ آئے۔ نیز عمر رسیدہ افراد کیلئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کیلئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔

almuneer.pk

3) **گلے کا بیگ ساتھ لے لیں** اور خواتین پرس لے لیں اس میں کتاب تسبیح، ہوٹل کا وزٹنگ کارڈ اور کچھ نقدی (زیادہ رقم ساتھ نہ لیں) چپل کی تھیلی اور پانی کی بوتل رکھ لیں۔

4) **پانچ چھ ساتھی مل کر جائیں** جس میں کوئی تجربہ کار ساتھی بھی لازمی ہو۔

- جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دوران سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں۔

5) **جب مسجد حرام پہنچ جائیں** تو اپنے جوتے چپل کی تھیلی میں رکھ کر اپنے پاس ہی رکھیں، باہر نہ چھوڑیں اور نہ ہی کہیں اور رکھیں۔

6) **مسجد میں سنت کے مطابق اعمال واذکار کے ساتھ داخل ہوں یعنی پورے** ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسۡمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللهِ رَبِّ اغۡفِرۡ لِی ذُنُوبِی وَافۡتَحۡ لِی أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔

7) **جب بیت اللہ پر نظر پڑے** تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

1. اللہ أکبر اور لا الہ الا اللہ تین تین مرتبہ کہیں۔
2. اَللّٰهُمَّ زِدۡ هٰذَا الۡبَيۡتَ تَشۡرِيفًا، وَتَعۡظِيمًا، وَتَكۡرِيمًا، وَمَهَابَةً وَزِدۡ مِنۡ شَرَفِهٖ وَكَرَمِهٖ مِمَّنۡ حَجَّهٗ وَاعۡتَمَرَهٗ تَشۡرِيفًا وَتَكۡرِيمًا وَتَعۡظِيمًا وَبِرًّا۔

almuneer.pk

3. دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعائیں مانگیں یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

- دوران طواف اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہر گز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔
- حرم میں فرش چکنا اور انتہائی صاف ہوتا ہے لہٰذا احتیاط سے چلیں۔ اور خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں جبکہ مرد حضرات نفلی طواف میں چمڑے کے موزے استعمال کریں۔ اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف نہیں ہو گی۔

افضل یہ ہے کہ جوتے اتار کر طواف کیا جائے، تاہم اگر پاؤں میں زخم وغیرہ ہونے کی وجہ سے جوتے پہن کر طواف کرنے کی ضرورت ہو، اور جوتے بھی صاف ہوں۔ اس پر گندگی یا مٹی لگی ہوئی نہ ہو تو جوتے پہن کر طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

- حرم میں بھی نمازی کے آگے سے گزرنا ممنوع اور ناجائز ہے۔ لہٰذا وہاں بھی اس کا خیال رکھیں البتہ صرف بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔

almuneer.pk

(2)طواف

(1)کب کرنا ہے؟ (2)کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

چونکہ طواف خانہ کعبہ کے ارد گرد ہوتا ہے اس لیے خانہ کعبہ کا تعارف ضروری ہے۔
ویڈیو دیکھیں

(1)کب کرنا ہے؟

جب تھکاوٹ اتر جائے اور طبیعت ہشاش بشاش ہو تو ایسے وقت میں طواف کے لیے جانا چاہیے۔ بہتر ہے کہ ایسے وقت میں طواف کیا جائے کہ درمیان میں نماز کا وقت نہ آئے۔

(2)کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟(درج ذیل کام بالترتیب انجام دیں) ویڈیو دیکھیں

1)**تلبیہ موقوف+تسبیح+نیت**: مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد حجر اسود کے قریب آکر تلبیہ موقوف کردیں، طواف کی تسبیح پہن لیں،نیت کرلیں۔

(کعبہ کے سامنے جس طرف حجر اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود داہنی طرف آجائے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں)

2)**اضطباع**: چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔ ویڈیو دیکھیں

حکم: صرف طواف کے سات چکروں میں سنت ہے۔ طواف کے علاوہ اپنا کندھا مت کھولیں۔ نیز عورتوں کیلئے یہ حکم نہیں ہے۔

almuneer.pk

3)استقبال: حجرِ اسود کے سامنے دونوں ہاتھ کانوں تک (خواتین کندھوں تک) اٹھائیں، ویڈیو دیکھیں
ہتھیلیوں کا رخ حجرِ اسود کی طرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ أَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھیں دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔

4)استلام: دونوں ہاتھوں کو حجرِ اسود کے سامنے کریں اور ان کی پشت چہرے کی طرف کریں اور یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ أکبر وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ ویڈیو دیکھیں

- کل آٹھ استلام ہیں ایک مرتبہ شروع میں اور پھر ہر چکر کے ختم پر۔
- پہلا اور آخری استلام سنت مؤکدہ ہے باقی مستحب ہیں۔

5)7 چکر طواف + 3 رمل: حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک کعبۃ اللہ کے چاروں اطراف 7 چکر لگانے سے طواف مکمل ہوگا۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل یعنی اکڑا کر ذرا تیز تیز، قریب قریب قدم رکھتے ہوئے پہلوانوں کی طرح دونوں کندھے ہلاتے ہوئے چلیں جو کہ سنت ہے، باقی چکروں میں اپنی عام چال چلیں۔

(رمل کا حکم عورتوں کیلئے نہیں ہے)

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

❑ چند ہدایات

1. طواف کی حالت میں بے وضو، جنابت حیض و نفاس سے پاکی ضروری ہے۔
2. دورانِ طواف ستر کا مکمل چھپانا بھی ضروری ہے۔
3. طواف پیدل کریں، بلا عذر وہیل چیئر کا استعمال نہ کریں۔
4. طواف سامنے دیکھ کر کریں، خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پیٹھ کرنا ناجائز ہے۔ ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں۔
5. بغیر ہاتھ اٹھائے توجہ اور دھیان کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ اپنی زبان میں بھی

مانگ سکتے ہیں۔ حجر اسود سے رکن یمانی تک یہ تسبیحات پڑھیں:
سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَر

6. رکن یمانی پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے اور رش بھی ہوتا ہے لہذا اس پر دونوں ہاتھ یا صرف سیدھا ہاتھ پھیرنے سے پرہیز کریں۔ باقی اس کی طرف اشارہ کرنا اور اس کو چومنا ثابت نہیں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک یہ دعا پڑھیں:
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

7. ہر چکر میں جب حجر اسود پر پہنچیں تو حجر اسود کی طرف چہرہ کر کے استلام کریں۔

8. دوران طواف وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے طواف پورا کریں۔

9. طواف کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔ یعنی سیدھا کندھا بھی ڈھانک لیں۔

6) دعا+نماز+زمزم: طواف مکمل کرنے کے بعد ملتزم پر آکر دعا مانگنا افضل ہے لیکن چونکہ ملتزم پر خوشبو ہوتی ہے اور نا محرم کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ لہذا دور کھڑے ہو کر دعا کریں۔

– دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے کندھے ڈھانک کر ادا کریں، بشرطیکہ وہاں جگہ ہو اور شریف میں پڑھ لیں، مکروہ وقت ہو تو اس کے گزرنے کے بعد پڑھ لیں یہ دو رکعت مکروہ وقت نہ ہو۔ اگر جگہ نہ ہو (اور عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو کہیں بھی حرم نماز واجب ہے۔

– اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں جی بھر کر زمزم پیں اور یہ دعا مانگیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

almuneer.pk

(3) سعی

(1) کب کرنی ہے؟ (2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

(1) کب کرنی ہے؟

طواف کے بعد بلا عذر سعی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے البتہ اگر عذر ہو، مثلاً تھکاوٹ ہو یا پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو عذر زائل ہونے تک سعی میں تاخیر کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟ (درج ذیل کام بالترتیب انجام دیں) ویڈیو دیکھیں

1) **استلام:** سعی کرنے کے لیے پہلے سبز ٹیوب لائٹ پر آکر حجر اسود کا استلام کریں، یہ سنت ہے۔ یہ عمرہ کا نواں استلام ہو گا۔

2) **صفا پر چڑھنا+نیت+ذکر و دعا:** صفا کے مقام پر اتنا چڑھیں کہ خانہ کعبہ نظر آسکے، قبلہ رخ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائیں سعی کی نیت کریں یہ سنت ہے۔ الله أكبر، لا إله إلا الله تین بار کلمہ توحید، درود شریف ایک بار اور پھر دعا کریں۔

3) **7 چکر+دوڑنا:** صفا مروہ کے درمیان 7 چکر لگائیں، صفا سے اتر کر سکون و وقار سے چلیں، ذکر اور دعاء میں مشغول رہیں۔ مروہ پہنچ کر قبلہ رخ دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہوا دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہو گا۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں (لیکن خواتین نہیں دوڑیں)

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ أَنۡتَ الۡأَعَزُّ الۡأَكۡرَم" پڑھیں۔

چند ہدایات

(1) سعی خود اور پیدل کریں۔

(2) سعی باوضو سنت ہے۔ دوران سعی وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہی سے پوری کریں۔

4) **دعا+نفل:** آخر میں مروہ پہنچ کر ذکر و دعا کریں۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانے کے 2 نفل مسجد میں ادا کریں، یہ مستحب ہے۔

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

(4) حلق / قصر

(1) کب کرنا ہے؟ (2) کہاں کرنا ہے؟ (3) کتنا اور کیسے کرنا ہے؟
(4) بال کون کاٹے؟ (5) بال کہاں ڈالیں؟ (6) بار بار عمرہ

(1) کب کرنا ہے؟

سعی کے بعد فورا یا تاخیر سے بال کٹوائیں۔(معلم :193-2:175)

سر کے بال کٹوانے سے پہلے احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی ۔ لہذا حسب سابق احرام کی پابندیوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔(معلم : 262،غنیه: 279)

(2) کہاں کرنا ہے؟

حلق یا قصر حدود حرم میں کریں، حرم سے باہر کرنے پر دم ہو گا۔(معلم : 22192:175)

(3) کتنا اور کیسے کرنا ہے؟

مردوں کے لیے: ویڈیو دیکھیں

(1) افضل یہ ہے کہ پورے سر پر استرا پھروائیں۔

(2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ قینچی یا مشین سے پورے سر کے بال چھوٹے کرائیں بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھروانا ضروری ہو گا۔ ویڈیو دیکھیں

(معلم :192،غنية:258)

almuneer.pk

(3) مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے کہ صرف چوتھائی سر کے بال کاٹ دیئے جائیں۔ اگرچہ اتنا کاٹ دینے سے بھی احرام کھل جائے گا۔ (معلم: 1891، غنیة: 174)

عورتوں کے لیے:

(1) افضل اور سنت یہ ہے کہ سارے سر کے بالوں سے لمبائی میں ایک پورے (انگلی کی تہائی) بقدر کاٹے۔ (انوار المسالك: 530)

(2) بلا کراہت یہ بھی جائز ہے کہ سارے سر کے کم از کم چوتھائی بالوں سے ایک پورے کے بقدر کاٹے (احتیاطاً کچھ زیادہ کاٹے، کیونکہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں)۔

(معلم، 190، نیة: 130، قاری: 229) ویڈیو دیکھیں

(4) بال کون کاٹے؟

عمرہ کے اعمال سے فارغ ہونے کے بعد خود بھی اپنے بال کاٹ سکتے ہیں، دوسرے احرام والے (جس کے اعمال مکمل ہو چکے ہوں) سے بھی کٹوائے جا سکتے ہیں۔ تاہم خواتین اگر کسی اور سے بال کٹوا رہی ہوں تو اس کا محرم ہونا ضروری ہے۔

(معلم: 253، غنیة: 258)

(5) بال کہاں ڈالیں؟

(1) مرد و عورتوں دونوں کے لیے کئے ہوئے بالوں کو دفنا دینا مستحب ہے۔

(2) اگر دفنانے کی سہولت نہ ہو تو ایسی جگہ ڈال دیئے جائیں جہاں گندگی اور ناپاکی نہ ہو۔

(3) عورتوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ایسی جگہ ڈالیں جہاں کسی اجنبی کی نظر نہ پڑے۔ (معلم: 191، غنیة: 173)

almuneer.pk

(6) بار بار عمرہ اور بال کاٹنے کا مسئلہ

- **مردوں کے لیے:** افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ بار بار عمرہ کی صورت میں سر پر استرا پھروایا جائے۔ اگر بال چھوٹے کرانا چاہے تو اس کی بھی اجازت ہے۔ بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھروانا ضروری ہوگا۔

(معلم: 192،غنية: 174)

- **عورتوں کے لیے:** بار بار عمرہ کی صورت میں بھی ہر بار کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے بقدر کاٹنا ضروری ہوگا۔ لہٰذا اگر عورت چاہے تو ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کر سکتی ہے۔ اور بار بار عمرے کے بجائے زیادہ طواف کر سکتی ہے۔ (معلم: 221،غنية: 200)

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

عمرہ قدم بقدم

پڑھتے جائیں اور کرتے جائیں

almuneer.pk
almuner.pk
almuneer.pk

(1) احرام

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	احرام کی تیاری	سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زائد بال صاف کریں۔
2	غسل	احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔
3	احرام کی چادریں	مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں ، ہوائی چپل پہنیں، خواتین کتاب کے مطابق عمل کریں۔
4	نفل نماز	سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں
5	مشورہ	ساری تیاری گھر یا ایئرپورٹ پر کریں، باقی ہوائی جہاز میں احرام کی نیت کرنا زیادہ مناسب ہے
6	نیت	مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ "اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے"
7	تلبیہ	نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں۔ "لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ"
8	دعا	اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں: "اے اللہ ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کر لیجئے"
9	احرام کی پابندیاں	نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی۔

سوئے حرم

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	مکہ معظمہ کا سفر	جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں۔
2	مکہ معظمہ	ذوق شوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں۔
3	آرام	آرام کا تقاضہ ہو تو ہوٹل میں آرام کر لیں۔
4	حرم شریف میں حاضری	جب مسجد میں داخل ہوں تو دل سے پورے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں: "بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔
5	پہلی نظر	جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں: 1۔ "اللہ أکبر" اور "لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" تین تین مرتبہ کہیں۔ 2۔ اللهُمَّ زِدْ هٰذا البيتَ تشريفًا وتعظيمًا وتكريمًا ومهابةً وزِدْ مَن شَرَفِهٖ وَكَرَمِهٖ ممن حَجَّه أو اعْتَمَرَه تشريفًا وتكريمًا وتعظيمًا وبِرًّا۔ پڑھیں 3۔ دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

طواف (2)

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	اضطباع	چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔ طواف باضو ضروری ہے۔
2	طواف کی نیت	اب کعبہ کے سامنے جس طرف حجرِ اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجرِ اسود آپ کی داہنی طرف رہ جائے، اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں: ''اے اللہ میں آپ کی رضا کیلیے عمرہ کا طواف کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔
3	استقبال	پھر قبل رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حجر اسود کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رُخ حجرِ اسود کی طرف کریں اور کہیں: "بِسْمِ اللهِ أَللهُ أَكْبَرَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ" اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔
4	استلام	پھر استلام کریں یا استلام کا اشارہ کریں اور یہ پڑھیں:: "بِسْمِ اللهِ أَللهُ أَكْبَرَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ" اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں۔
5	طواف شروع	استلام کے بعد دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کر دیں۔

6	ہدایت	حجر اسود سے رکن یمانی تک ذکر و دعا کرتے رہیں، تیسرا کلمہ پڑھنا زیادہ بہتر ہے، رکنِ یمانی اور ملتزم پر خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے اس لیے حالتِ احرام میں ان کو ہاتھ نہ لگائیں ذرا دور ہی رہیں ورنہ دم وغیرہ کا خطرہ ہے۔
7	تاکید	حجر اسود کے استلام یا اشارہ کے سوا دورانِ طواف خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پشت کرنا جائز نہیں۔
8	رمل	اور اکڑ کر کھڑے شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں، باقی چکروں میں حسب معمول چلیں گے۔
9	رکن یمانی	جب رکن یمانی پر پہنچیں تو حجر اسود تک کوئی بھی دعا کریں۔لیکن "رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا۔۔" پڑھنا مسنون ہے۔حالت احرام میں رکن یمانی کو نہ چھوئیں کیونکہ اس پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے۔
10	استلام یا اشارہ	اگر باآسانی ممکن ہو تو حجر اسود کا استلام کریں۔بشرطیکہ اس پر خوشبو نہ لگی ہو۔ورنہ اشارہ کریں۔
11	طواف ختم	سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں بار حجر اسود کا استلام یا اشارہ کر کے طواف ختم کریں۔
12	اضطباع موقوف	اب دونوں کاندھیں ڈھک لیں۔

13	دعا	عام طور پر ملتزم پر خوشبو بھی ملی ہوتی ہے اور ہجوم بھی لہٰذا ملتزم پر آنے کے بجائے جہاں سہولت ہو وہاں خوب گڑگڑا کر دعا کریں۔
14	دو رکعت نفل	مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کی جگہ نہیں ہوتی، لہٰذا جہاں جگہ میسر ہو وہاں بغیر سر ڈھکے دو رکعت واجب طواف ادا کریں اور دعا کریں۔
15	زمزم پینا	زم زم پئیں اور دعا کریں: "اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء مانگتا ہوں۔

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

(2) سعی

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	نواں استلام	سعی کرنے کیلئے حجر اسود کا استلام یا اشارہ کریں اور صفا کی طرف جائیں۔ سعی باضو سنت ہے۔
2	صفا سے سعی کا آغاز	صفا پر سعی کی نیت کریں: ''اے اللہ! میں آپ کی رضا کیلئے صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتا ہوں اس کو میرے لیے آسان کر دیجیے اور قبول کر لیجئے۔ حمد و ثناء کے بعد دعا کریں۔
3	مروہ کی طرف روانگی	صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں، جب سبز لائٹ کے قریب پہنچیں تو مرد دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں: ''رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ''
4	مروہ پہنچ کر	مروہ پہنچ کر قبلہ رُخ دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہوا دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہو گا۔
5	سعی کا اختتام	اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں گے لیکن خواتین نہیں دوڑیں گی۔
6	نفل شکرانہ	اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانہ کے دو نفل حرم میں ادا کریں۔ یہ مستحب ہے۔

(3) حلق/قصر

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حلق یا قصر	سعی کے بعد حدود حرم میں مرد سارے سر کے بال منڈائیں اور خواتین سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں اور یہ یقین حاصل کریں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کتر چکے ہیں، مروہ پر جو لوگ قینچی لیے کھڑے رہتے ہیں ان سے سر کے چند بال کتروانا حنفی محرم کیلئے کافی نہیں۔ لہٰذا اس سے پرہیز کریں ورنہ دم واجب ہونے کا قوی خطرہ ہے۔
2	عمرہ مکمل	حلق یا قصر کے بعد عمرہ مکمل ہو گیا، احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب کپڑے پہنیں اور گھر بار کی طرح رہیں۔ دل وجان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے عمرہ کی سعادت بخشی اور باقی لمحات زندگی کی قدر کریں اور ان کو اپنے رب کی مرضیات کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران کے کام

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حرم کا اہتمام	حرم کی نماز ہر گز نہ چھوڑیں، اس کے علاوہ بھی زیادہ سے زیادہ وقت حرم میں گزاریں اور اعمال (طواف، ذکر، تلاوت، نوافل) میں مشغول رہیں، دنیاوی باتوں موبائل سے پرہیز کریں حرم شریف میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔
2	اہتمام سنت	نفل نمازوں کا خوب اہتمام کریں، جیسے: (1) تحیۃ الوضو (2) تحیۃ المسجد (3) قیام لیل یا تہجد (4) فجر کی نماز کے بعد معمولات (5) اشراق کی نماز (6) چاشت کی نماز (7) صلوۃ التسبیح (8) سنن زوال (9) اوابین کی نماز (10) صلوۃ التوبۃ (11) قضا نمازیں نفل طواف کثرت سے کریں، نفلی عمرہ بھی کرتے رہیں۔ جب تھک جائیں تو خوب کثرت سے بیت اللہ کو دیکھتے رہیں۔ موقع ملے تو حطیم میں جا بیٹھیں۔ قیام مکہ کے دوران ہو سکے تو ایک قرآن پاک کم از کم ضرور ختم کریں۔ مناجات مقبول کی عربی یا اردو کی ایک ایک منزل روزانہ پڑھیں۔ صدقہ خیرات کرتے رہیں اور ایک دوسرے کی خدمت بجالاتے رہیں اور دوسروں سے جو تکلیف پہنچے اسے برداشت کرتے رہیں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہیں۔

3	زمزم، زیارات کا اہتمام	خوب زمزم پئیں۔ اگر مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے بآسانی موقع ملے اور ہمت وطاقت بھی ہو تو زیارات پر جانا اچھا ہے۔ ان مقامات پر اللہ کی رحمت سے قبولیت دعاء کی بھی امید ہے لیکن زیارات پر جانا ضروری ہرگز نہیں۔
4	تنقید، بلاضرورت بازاروں میں گھومنے سے پرہیز کریں	ضرورت مکہ کے لوگوں کی برائی نہ کریں ان کی خوبیوں کو مد نظر رکھیں۔ بلا ضرورت بازار میں نہ گھومیں، اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں ضروت کے تحت جانا پڑ جائے تو جلد واپس آنے کی فکر کریں۔

almuneer.pk almuneer.pk alm

سوئے مدینہ منورہ

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	نیت سفر مدینہ	جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں: اے اللہ میں سرکار دو عالم سلام کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ! اسے قبول فرمالیجیے۔
2	اہتمام سنت	سفر مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔
3	درود شریف	اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔
4	مدینہ میں	مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوق دید زیادہ کریں اور درود و سلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔
5	مسجد نبوی ﷺ	قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب و احترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی سال شمالی یم کی طرف چلیں۔
6	باب جبرئیلؑ	باب جبرئیل یا باب السلام ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں اور یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کر لیں تو اچھا ہے۔	دایاں قدم ونیت اعتکاف	7
اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنۃ میں محراب النبی سالی ایم کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں اور پھر دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، دعا کریں اور توبہ کریں۔	نفل نماز	8
اب انتہائی خشوع و خضوع، ادب و احترام کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے تین چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکا لیں۔	روضہ مبارک پر حاضری	9
اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ الصلوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللهِ الصلوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيبَ اللهِ	درود و سلام	10
اس کے بعد حضور ملانہ اسلام سے شفاعت کی درخواست کریں اور 3 بار کہیں: اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُولَ اللهِ اور اللہ تعالیٰ سے آپ سا یہ پینے کے وسیلہ (اپنے تعلق کا واسطہ دے کر) دعا کریں جس میں حسن خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت بطور خاص مانگیں۔	دعا	11

12	دوسروں کا سلام	دوسروں کا سلام اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا ہو اس طرح عرض کریں: الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ فُلَانِ بن فلان فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت ادا کریں۔
13	حضرت صدیق اکبر پر سلام	اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ جَزَاكَ اللهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا
14	حضرت عمر فاروق پر سلام	اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ جَزَاكَ اللهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا
15	دونوں کی خدمت میں	اس کے بعد اگر موقع ہو تو ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں: السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرَيْ رَسُولِ اللهِ جَزَاكُمَا اللهُ أَحْسَنَ الجزاء
16	حضور ﷺ کی خدمت میں	اس کے بعد اگر بسہولت موقع میسر آجائے تو پھر بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں، اور ذوق وشوق سے حضور ما یتیم کی خدمت میں درود و سلام پیش کریں، جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لیے، اہل وعیال اور والدین وغیرہ کے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں۔

17	دعا	اس کے بعد مسجد نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضہ اقدس کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر دعا کریں۔
18	مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کرنے کے کام	1)معمولات مکہ مکرمہ کا اہتمام کریں 2)تلاوت، گناہوں سے بچنے، دعا کا اہتمام کریں 3)سنتوں کا خصوصی اہتمام کریں 4)محبت میں اضافہ کے لیے سیرت کی کتابوں کا مطالعہ کریں 5)مسجد نبوی کی حاضری، چالیس نمازیں، آداب کا اہتمام کریں 6)حسب موقع ریاض الجنۃ میں عبادت اور روضہ اقدس پر حاضری 7)اہل مدینہ سے حسن سلوک کریں 8)مدینہ کی حاضری، تکلیف پر صبر و دعا کریں 9) کبھی کبھی جنت البقیع میں حاضری، ایصال ثواب، دعائے مغفرت اور ان کے وسیلہ سے اپنے لیے دعا مانگیں 10)ہفتے کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجد قبا میں دو رکعت نفل ادا کریں 11)زیارات مدینہ کا اہتمام کریں
19	مدینہ سے واپسی	جب مدینہ منورہ سے واپسی ہو تو طریقہ بالا کے مطابق روضہ اقدس پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔

تیسری کلاس: زیارات

(1) مکہ کے تاریخی مقامات

(1) جبل نور اور غار حرا (2) جبل ثور

(3) جامع مسجد عائشہ (رضی اللہ عنہا) میقات تنعیم (4) مسجد بیعہ (جمرات)

(5) جامع مسجد عائشہ الراجحی (6) غلاف کعبہ کی نمائش

(7) کلاک ٹاور میوزیم (8) مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(9) جبل ابی قبیس

(3) مدینہ کی تاریخی مقامات

(1) مسجد نبوی (2) مسجد قباء (3) قبا ایونیو

(4) مسجد قبلتین (5) مسجد اجابہ (6) مسجد غمامہ

(7) مسجد ابو بکر صدیق (8) مسجد عمر بن خباب رضی اللہ عنہ

(9) مسجد علی بن ابی طالب (10) بقیع قبرستان

(11) جبل احد (12) جبل رماۃ

(13) شہدائے احد کا قبرستان (14) سقیفہ بنو ساعدہ

(15) قرآن کی پرنٹنگ کے لیے ملک فہد کمپلیکس

(16) مدینہ میوزیم (مجاز ٹرین اسٹیشن میوزیم)

(17) دار المدینہ تہذیبی و ثقافتی میوزیم (18) بیئر غرس

almuneer.pk

عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے مسائل

almuneer.pk
almuneer.pk
almuneer.pk

احرام سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

احرام کہاں سے باندھیں؟

احرام باندھنے کے اعتبار سے ساری دنیا تین حصوں میں منقسم ہے۔(معلم:102،غنيه:50)

پہلا حصہ	حَرَم	جس کے اندر مکہ مکرمہ بھی آتا ہے۔
دوسرا حصہ	حِل	جس کے اندر تنعیم (6 کلو میٹر)، حدیبیہ (22 کلو میٹر)، جعرانہ (24) کلو میٹر)، جدہ (90 کلو میٹر) آتے ہیں۔
تیسرا حصہ	میقات سے باہر	جس کے اندر (حرم اور حل کے علاوہ) مدینہ، طائف، ریاض، پاکستان اور پوری دنیا آتی ہے۔

almuneer.pk

ان میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ احکام ہیں:

نمبر شمار	معتمر	عمرہ کا احرام	بلا احرام مکہ آنا
1	جو حرم میں ہو	ضروری ہے: حدود حرم سے باہر حِل وغیرہ سے باندھے افضل ہے: تنعیم (مسجد عائشہ) سے نہیں باندھے۔ (معلم:102،قاری:83)	• مکہ مکرمہ سے حل گئے، وہاں سے دوبارہ مکہ آرہے ہیں تو حل والے احکام ہوں گے • مکہ مکرمہ سے میقات پار کرکے کہیں گئے۔ پھر وہاں سے مکہ آرہے ہیں تو میقات سے باہر رہنے والوں کے احکام ہوں گے۔(معلم:104،غنية:58)

2	جو حل میں ہو	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم: 102، قاری: 83) **ضروری ہے:** حدود حلن میں کہیں سے بھی باندھے۔ **افضل ہے:** گھر سے باندھے۔	**احرام ضروری ہے:** اگر حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آ رہا ہو۔ **احرام ضروری نہیں:** حج و عمرہ کے علاوہ اگر کسی کام سے ملکہ آیا ہو۔ (معلم:107، غنية:55)
3	جو میقات سے باہر ہو	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم:102-104، غنية:50-53) ضروری ہے: کسی بھی میقات سے پہلے باندھے۔ افضل ہے: اپنے گھر سے باندھے۔ بشرطیکہ ممنوعات احرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو۔	**احرام ضروری ہے :** چاہے حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آ رہا ہو یا کسی کام سے۔ چاہے سیدھا مکہ آ رہا ہو یا حل (جدہ وغیرہ) میں ٹھہر کر۔ (معلم:105، غنية:60) **احرام ضروری نہیں:** مکہ جانے حج یا عمرہ کرنے کی کوئی نیت نہیں تھی اصل مقصد جدہ جانا تھا۔ بالا احرام جدہ جا سکتا ہے، بعد میں اگر مکہ کا ارادہ بن گیا تو حل والوں کے احکام ہوں گے۔ (معلم:106، در مختار:477/2، عمدة:105)

احرام کی چادروں کو سینا، پن لگانا وغیرہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

مکروہ ہے: نچلی چادر کو بلا عذر سینا/ پن لگانا/ گرہ لگانا/ نیفہ بنا کر کمر بند باندھنا۔
(معلم:126)

بلا کراہت جائز ہے: (1) ستر کی حفاظت کے لیے نچلی چادر کو سینا۔(معلم:125)
(2) جیب لگانا (3) بیلٹ باندھنا(معلم:127) کمر پر بیگ ٹکانا۔

almuneer.pk

احرام کی چادروں کو اتارنا یا تبدیل کرنا کیسا ہے؟

احرام کی جن چادروں میں نیت کی ہو، ان چادروں کو اتارنے یا بدلنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اسی طرح خاتون نے جن کپڑوں میں احرام کی نیت کی ہو ان کپڑوں کو اتارنے یا بدلنے میں کوئی مضائقہ نہیں، اس سے احرام میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ لہذا غسل یا قضاء حاجت وغیرہ کے لیے احرام اتار سکتے ہیں اور اسی طرح احرام کو بدل بھی سکتے ہیں۔

احرام کی نیت کے بغیر چادریں پہن کر مطاف میں جانے کا کیا حکم ہے؟

جب حکومت کی طرف سے صرف احرام والے حضرات کو بیت اللہ کے قریب طواف کرنے کی اجازت ہے، اس کے علاوہ لوگوں کو بیت اللہ کے قریب نفلی طواف کرنے کی اجازت نہیں، تو صرف اس وجہ سے بغیر نیت احرام کے چادریں پہننا کہ بیت اللہ کے قریب نفلی طواف کر سکوں، خلاف واقع اور حقیقت کے برخلاف ہے؛ لہذا اس عمل سے اجتناب کیا جائے۔

لیکن اگر کوئی شخص صرف احرام کی چادر پہن کر طواف کرے گا تو طواف ہو جائے گا۔

البتہ کوئی شخص عمرہ کی سعی کے بعد حلق یا قصر کروانے سے پہلے مطاف میں جا کر نفلی طواف کرنا چاہے تو چونکہ یہ شخص ابھی احرام میں ہی ہے، اس کا احرام نہیں کھلا۔ لہذا اس کا مطاف میں جا کر نفلی طواف کرنا درست ہے۔

almuneer.pk

حالت احرام میں کن جگہوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے؟

اعضاء	حکم
سر	**ممنوع ہے:** (1) مردوں کے لیے سر کو ڈھانپنا، عورتوں کے لیے منع نہیں ہے بلکہ ڈھانپنا ضروری ہے۔ (معلم: 121) (2) پٹی باندھنا (معلم: 126) **بلا کراہت جائز ہے:** (1) تکیہ پر سر رکھنا (معلم: 126) (2) سر پر بیگ، بندھی ہوئی گٹھری چار پائی اٹھانا۔ (مسلم: 127-128-251)
چہرہ	**ممنوع ہے:** (1) مرد، عورت دونوں کے لیے چہرہ ڈھانپنا۔ البتہ خواتین کے لیے چونکہ پردہ کرنا بھی ضروری ہے۔ لہذا ہیٹ والا نقاب استعمال کریں۔ (2) ماسک لگانا (3) پٹی باندھنا۔ (معلم: 126) (4) ایسی چھتری پہننا جس کی لاسٹک اتنی چوڑی ہو جو سر کے چوتھائی حصہ گھیرے **مکروہ ہے:** (1) کپڑے، تولیہ، رومال، ٹشو پیپر سے پسینہ، ناک، منہ صاف کرنا۔ (معلم: 126) (2) تکیہ پر منہ کے بل لیٹنا (معلم: 126) (3) ناک ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا۔ (معلم: 126) (7) ایسی چھتری پہنا جس کی لاسٹک اتنی چوڑی نہ ہو جو سر کے چوتھائی حصہ گھیرے **بلا کراہت جائز ہے:** (1) ہوا وغیرہ سے چہرہ پر کپڑا لگا اور فوراً ہٹا دیا۔ (2) چشمہ پہننا (3) رخسار تکیہ پر رکھنا (4) چہرہ پر ہاتھ رکھنا (معلم: 126) (5) ہاتھ سے پسینہ صاف کرنا (6) دوا لگانا (8) کان ڈھانپنا (معلم: 127) (9) ٹھوڑی سے نیچے ملکی داڑھی کو چھپانا (معلم: 127)
گردن	بلا کراہت جائز ہے: (1) گردن چادر سے ڈھانپنا (معلم: 127) (2) جہاز وغیرہ میں جو گلے کا تکیہ (Neck pillow) ملتا ہے وہ گلے میں لگانا (3) گلے میں حاجی کی شناختی کارڈ ٹکانا۔ (4) بیگ، تعویذ لٹکانا

almuneer.pk

ہاتھ	**ممنوع ہے:** مردوں کے لیے دستانے پہننا۔ **مکروہ ہے:** عورتوں کا زیور، دستانے نہ پہننا اولی ہے۔(معلم: 122) **بلا کراہت جائز ہے:** (1) گھڑی، انگوٹھی، تعویز پہننا (معلم: 127) (2) ضرورت کی وجہ سے پلاستر باندھنا۔(فتوی بنوری ٹاؤن)
ستر	**ممنوع ہے:** انڈر ویئر پہننا **مکروہ ہے:** بلا عذر لنگوٹ/پیمپر باندھنا **بلا کراہت جائز ہے:** ضرورت کی وجہ سے لنگوٹ/پیمپر پہننا
پیر	**ممنوع ہے:** مردوں کے لیے موزے، جوتے، بوٹ پہننا۔(معلم: 250) **بلا کراہت:** احرام یا کسی چادر، لحاف وغیرہ سے پیروں کو ڈھانپنا۔(معلم: 127)

طواف کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	نفلی طواف	طواف عمرہ
1	طواف نہیں		اعادہ کرنا ضروری ہے ، بدل ہرگز جائز نہیں۔ (عمدۃ:536)
2	طواف کے اکثر چکر (4 یا زیادہ) نہیں کیے	چونکہ ہر نفلی طواف شروع کر دینے کے بعد واجب ہو جاتا ہے ۔لہٰذا دم واجب ہے۔ (معلم:261)	ان چھوڑے ہوئے چکروں کو پورا کرنا حتمی طور پر لازم ہے۔ اس کے بجائے اس کا بدل ہرگز جائز نہیں۔ (عمدۃ:276-536)

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

3	طواف کے اکثر چکر کر لیے، 3،2،1 باقی رہ گئے	ہر چکر کے بدلے پورا صدقہ (صدقہ فطر کے برابر) واجب ہے۔(عمدۃ:535)	دم لازم ہوگا اگراعادہ کرلیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔(عمدۃ:535)
4	قصداً طواف کے چکر زیادہ(مثلاً 8 چکر)	مزید چکر ملا کر پورا طواف کرنا واجب ہوگا گویا اب دوطواف ہو جائیں گے۔ (معلم:150،غنیۃ:105)	مزید چکر ملا کر پورا طواف کرنا واجب ہوگا گویا اب دوطواف ہو جائیں گے۔ (معلم:150،غنیۃ:105)
5	بھول کر یا ساتویں چکر کے شبہ میں آٹھواں چکر بھی کر لے	کوئی حرج نہیں طواف درست ہے۔(معلم:150،غنیۃ:105)	کوئی حرج نہیں طواف درست ہے۔ (معلم:150،غنیۃ:105)
6	دوران طواف چکروں کی تعداد میں شک ہو	بتانے والے ایک عادل کے قول پر عمل مستحب اور دو عادل کے قول پر عمل واجب ہے۔ ورنہ جس چکر میں شک ہوا اس چکر کا اعادہ کریں غالب گمان کا اعتبار نہیں۔ طواف کے بعد جو شک ہو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔(معلم:150، عمدۃ:195)	بتانے والے ایک عادل کے قول پر عمل مستحب اور دو عادل کے قول پر عمل واجب ہے۔ ورنہ جس چکر میں شک ہوا اس چکر کا اعادہ کریں غالب گمان کا اعتبار نہیں۔ طواف کے بعد جو شک ہو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ (معلم:150،عمدۃ:195)

almuneer.pk

7	بلاعذر کسی کو نائب بنانا	نائب بناناجائز نہیں، اگر بنایا تو طواف نہیں ہوگا۔ (معلم:195-140،عمدۃ:170)	نائب بناناجائز نہیں، اگر بنایاتوطواف نہیں ہوگا۔ (معلم:195-140، عمدۃ:170)
8	بلاعذر وقت مخصوص میں نہیں کیا		9سے 13 ذی الحجہ تک ان ایام میں عمرہ کااحرام باندھنامکروہ تحریمی ہے۔ اورعمرہ کرلیا تودم بھی واجب ہے۔ اگراحرام پہلے سے باندھا عمرہ ان ایام میں کیا تو خلاف اولیٰ ہے۔ (معلم:220)
9	بلاعذر مکمل یا اکثر (4یازیادہ) طواف پیدل نہیں کیا	صدقہ واجب ہوناچاہے	• دم لام ہوگا۔ • اگراعادہ کرلیاتودم ساقط ہوجائے گا۔ (عمدۃ:524)
10	بلاعذر 3 یااس سے کم چکر پیدل نہیں کیے بلکہ سوار ہوکر کیے	صدقہ واجب ہوناچاہیے۔	• دم لازم ہوگا۔ • اگراعادہ کرلیاتودم ساقط ہوجائے گا۔ (عمدۃ:353)

almuneer.pk almuner.pk almuneer.pk

11	جنابت/نفاس کی حالت میں پورا طواف یا اکثر طواف (4یا زیادہ چکر) کیا۔	اعادہ واجب ہے ورنہ دم واجب ہوگا۔(عمدۃ:353-179)	● دم لازم ہوگا۔ ● اگر اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدۃ:173-535)
12	جنابت/نفاس کی حالت میں اقل چکر (3یا 3سے کم) کیے۔	● ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ ● اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہوجائے گا۔	● دم لازم ہوگا۔ ● اگر اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہوجائے گا۔ (عمدۃ:179-535)
13	بے وضو ہونے کی حالت میں پورا یا اکثر طواف کیا	● ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ ● اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہوجائے گا	● دم لازم ہوگا۔ ● اگر اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہوجائے گا۔ (عمدۃ:535)
14	بے وضو ہونے کی حالت میں اقل چکر (1،2،3) کیے	● ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ ● اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہوجائے گا۔	● دم لازم ہوگا۔ ● اگر اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہوجائے گا۔ (عمدۃ:535)

almuneer.pk

سعی کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	حکم
1	بلا عذر سعی نہیں کی	دم واجب ہوگا۔(معلم:261) اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔(غنیۃ:277)

2	بلاعذر سعی کے اکثر چکر (4یا زیادہ) نہیں کیے	دم واجب ہوگا۔(معلم:3-162) اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔(غنية:277)
3	سعی کے اکثر چکر کرلیے بلاعذر 1-2-3 باقی رہ گئے	ہر چکر کے بدلے ایک کامل صدقہ (صدقہ فطر کے برابر) گندم دینا ہوگا۔ اعادہ کرلیا تو صدقہ ساقط ہو جائے گا اگرچہ کافی عرصہ کے بعد کرے البتہ بلاعذر تاخیر مکروہ ہے۔ (معلم:261،غنية:131)
4	سعی خود نہیں کی	بلاعذر سعی میں نیابت جائز نہیں۔ جن اعذار کی وجہ سے طواف میں نیابت جائز ہے ان اعذار کی وجہ سے سعی میں نیابت جائز ہے۔ (معلم:161،غنية:131)
5	سعی کے چکروں میں شک ہوا	کم چکروں کو یقینی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا سات تو پانچ سمجھ کر دو چکر اور کریں۔(معلم :260)
6	بلاعذر سعی پیدل نہیں کی	دم واجب ہوگا۔ اعادہ کرلیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (معلم:261،غنية:133)

almuneer.pk

7	صفامروہ کے درمیان پورا فاصلہ طے نہیں کیا	اگر صفااور مروہ کے درمیان سعی کی اور مثلاً مروہ کی حد تک نہیں پہنچا بلکہ اس کے اور مروہ کے درمیان ایک تہائی فاصلہ باقی ہے اور وہیں سے صفا کی طرف لوٹ گیا اور اسی طرح ساتوں چکروں میں کیا تو اس کی سعی ادا ہو جائے گی اور اس پر ہر چکر کی مقدار ترک کرنے پر صدقہ واجب ہو گا۔ **(معلم:163)**

حلق/قصر کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	حکم
1	حلق یا قصر نہیں کیا	حلال نہیں ہوں گے۔(عمدۃ:248)
2	مخصوص وقت میں نہیں کیا یعنی عمرے کے احرام میں طواف عمرہ کے اکثر چکر (4) سے پہلے حلق کرالیا	حلق معتبر ہی نہیں (معلم:193)
3	مخصوص جگہ میں نہیں کیا یعنی حدود حرم میں حلق یا قصر نہیں کروایا	دم واجب ہے، حلال ہو جائے گا (معلم:192)
4	مخصوص مقدار میں نہیں کیا یعنی چوتھائی سر سے کم حلق کیا یا انگلی کے ایک پورے سے کم قصر کروایا	حلق معتبر نہ ہو گا لہٰذا اس کے بغیر احرام نہیں کھول سکتے (معلم:192 نفقۃ:174)

almuneer.pk

عمرہ سے متعلق دیگر پوچھے جانے والے مسائل

عمرے کا حکم	صاحب استطاعت شخص کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔(معلم:218-196)
عمرے کا وقت	سال کے پانچ دنوں(9تا13 ذی الحجہ) میں مکروہ تحریمی ہے،بقیہ پورے سال جائز ہے، رمضان میں افضل ہے۔(معلم:220-221/غنیہ:198-200) **سوال:** کیا اشہر حج (شوال،ذوالقعدہ ذوالحجہ) میں عمرہ کرنے سے حج فرض ہو جاتا ہے؟ **جواب:** اگر کسی نے اشہر حج میں عمرہ کیا(1) پھر حج کے ایام تک قیام کے مصارف واسباب مہیا ہوں (2)اور حکومت کی طرف سے اس کو حج تک رکنے کی اجازت بھی ہو (3)اور اس نے پہلے حج فرض بھی نہ کیا ہو تو اس پر حج فرض ہو جائے گا۔ **(معلم:85،غنیۃ:12،فتوی بنوری ٹاؤن)**
حدود حرم سے ہی دوسرے عمرہ کی نیت	**سوال:** ایک احرام سے دو عمرے کر سکتے ہیں؟یعنی ایک عمرہ مکمل کیا اور پھر حدود حرم سے نکلے بغیر حدود حرم سے ہی دوسرے عمرے کی نیت کر لے؟ **جواب:** ہر عمرے کے لیے تعلیم یا جعرانہ وغیرہ سے الگ الگ احرام باندھنا ضروری ہے، ایک احرام سے ایک سے زائد عمرے کرنا صحیح نہیں ہے۔ **(معلم:286،غنیۃ:237)**
طواف افضل یا عمرہ؟	**سوال:** مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران کثرت طواف افضل ہے یا کثرت عمرہ؟ **جواب:** زیادہ طواف افضل ہے، مگر شرط یہ ہے کہ عمرہ کرنے پر جتنا وقت خرچ ہوتا ہے اتنا وقت یا اس سے زیادہ طواف پر خرچ کرے ورنہ عمرہ کی جگہ ایک دو طواف کر لینے کو افضل نہیں کہا جا سکتا ہے۔**(معلم:221،غنیۃ:200)**
چھوٹا عمرہ یا بڑا عمرہ؟	**سوال:** لوگ مسجد عائشہ جا کر عمرہ کا احرام باندھنے کو چھوٹا عمرہ کہتے ہے اور خواتین جعرانہ جا کر عمرہ کا احرام باندھنے کو بڑا عمرہ کہتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟جواب: یہ لوگوں کی اپنی بنائی ہوئی اصطلاح ہے، شریعت کی نہیں۔ نیز زیادہ فضیلت بھی مسجد عائشہ سے عمرہ کرنے کی ہے۔**(معلم:221،غنیۃ:201)**

almuneer.pk

کسی اور کی طرف سے عمرہ	**سوال:** کیا کسی اور کی طرف سے (والدین/رشتہ دار، زندہ، مردہ) عمرہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟ **جواب:** جی ہاں کر سکتے ہیں۔اس کے دو طریقے ہیں: 1- عمرہ اپنی طرف سے ادا کرے۔یعنی احرام و تلبیہ میں اپنی نیت کرے اور اس کا ثواب دوسرے (کسی ایک کو یا بہت ساروں) کو ہدیہ کر دے۔ 2۔دوسروں کی طرف سے عمرہ ادا کرے۔یعنی احرام باندھتے وقت تلبیہ پڑھتے وقت ان کی طرف سے نیت کرے۔(معلم: 298شامی: 595/2، انوار مناسك: 560، فتاوی عثمانیه: 4/114) **سوال:** کیا چند افراد کی طرف سے ایک عمرہ کیا جا سکتا ہے؟ **جواب:** نظلی عمرہ کے ثواب میں ایک سے زیادہ افراد کو شامل کرنا درست ہے۔ البتہ اگر چند افراد نے درخواست کی ہو کہ ان کی طرف سے عمرہ کیا جائے، تو ان صورت میں ہر ایک کی طرف سے الگ الگ عمرہ کرنا ہوگا۔(فتوی بنوری ٹاؤن)
خواتین کا بغیر محرم کے عمرہ کرنا؟	**سوال:** خواتین محرم کے ساتھ حج یا عمرہ پر گئیں ہیں، وہاں رہتے ہوئے کے عمرہ کرنا؟ خواتین مزید عمرہ کرنا چاہتی ہیں، تو کیا وہ تنہا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتی ہیں؟ **جواب:** عورت کے لیے محرم کی شرط شرعی سفر (اڑتالیس میل) کے لیے ہے۔ مسجد عائشہ اور حرم کے درمیان چونکہ اتنی مسافت نہیں ہے۔لہٰذا خواتین کے لیے تنہا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر مزید عمرے کرنا جائز ہے، بشرطیہ کہ اجنبی کے ساتھ خلوت یا فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔(فتوی بنوری ٹاؤن)

almuneer.pk

عمرہ اور حیض و نفاس والی عورتیں

سوال 1: حیض والی عورتیں دوران سفر عمرہ کہاں کہاں جاسکتی ہیں کہاں نہیں؟ • مسجد حرام، مسجد نبوی، دیگر مساجد میں نہیں جاسکتیں۔(تاتارخانیہ 3341) • اس کے علاوہ ہر جگہ، مساجد کے باہر کے صحن میں ہمنی، مزدلفہ، عرفات میں جہاں سعی کی جاتی ہے وہاں بھی جاسکتی ہیں۔(عالمگیریہ: 1/43) • اگر مسجد میں ہوں اور حیض آجائے تو فوراً وہاں سے نکلنا ضروری ہے۔ (ارشادالساری: 112)	کہاں جاسکتی ہیں کہاں نہیں
سوال 2: عمرہ کے کون کون سے اعمال کرسکتی ہیں (اور کرنے چاہئیں) کون سے نہیں؟ • نماز (احرام کے نفل، طواف کے نفل وغیرہ) اور طواف کے علاوہ عمرہ کے تمام اعمال کرسکتی ہیں۔(معلم: 117-122-144 غنیۃ: 94-126) • احرام کا غسل، نیست، تلبیہ سعی (اگر پہلے طواف کرچکی ہوں اور سعی کرنے کے لیے مسجد حرام سے نہ گزرنا پڑے) یہ سب اعمال کرسکتی ہیں اور کرنے چاہئیں۔ (معلم: 122-163، غنیۃ: 94-134)	کونسے اعمال کرسکتی ہیں؟ کونسے نہیں؟
سوال 3: عمرہ کے جو اعمال حیض کی وجہ سے رہ گئے ان کا کیا ہوگا؟ (الف) حیض و نفاس کی وجہ سے احرام کے بعد کے نفل چھوٹ جانے سے کسی قسم کا کوئی کفارہ، قضاء دم وغیرہ لازم نہیں ہوگا۔ (ب) حیض و نفاس کی وجہ سے دوگانہ واجب الطواف چھوٹ جائیں تو پاک ہونے کے بعد ان کو ادا کرنا ضروری ہے خواہ حرم میں پڑھیں یا ہوٹل میں، مکہ میں پڑھیں یا اپنے ملک میں پڑھیں۔ (ج) حیض و نفاس کی وجہ سے عمرہ رہ جائے تو اس میں یہ تفصیل ہے؟	جو اعمال رہ گئے ان کا کیا ہوگا؟

almuneer.pk

جو اعمال رہ گئے ان کا کیا ہو گا؟	**پہلی صورت:** اپنے وطن سے یا مدینہ منورہ سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئی: 1) پاک ہونے تک مسجد حرام میں داخل نہ ہو، ہوٹل میں ہی یا مسجد الحرام کے بیرونی صحن میں اذکار واعمال کرے اور احرام کی پابندیوں کا خیال رکھے۔ 2) پاک ہونے کے بعد غسل جنابت کرے اور مسجد الحرام آکر عمرہ کے ارکان ادا کرے۔ اس عمرہ کی ادائیگی کے لیے مسجد عائشہ یا کسی اور میقات جا کر دوبارہ احرام کی نیت ہر گز نہ کرے۔ اسی طرح اگر مکہ مکرمہ میں عمرہ کا احرام باندھا اور حیض کی وجہ سے عمرہ نہ کر سکی اور اسی حالت میں مدینہ منورہ چلی گئی تو وہاں احرام کی پابندیوں کا خیال رکھے گی اور وہاں سے واپسی میں جب دوبارہ مکہ آئے گی تو نیا احرام باندھ کر ہر گز نہ آئے بلکہ جو احرام باندھا ہوا ہے اسی احرام میں آکر عمرہ کے ارکان ادا کرے۔ **دوسری صورت:** عمرہ کا احرام باندھا تھا اور وطن واپس جانے سے پہلے پاک نہ ہو سکی: 1) بغیر عمرہ کیسے واپس نہ جائے حتی الامکان پاک ہونے تک ٹھہرنا ممکن ہو تو ضرور ایسا کرے۔ 2) تاہم اگر ناپاکی کی حالت میں ہی طواف عمرہ کر لیا تو گناہ گار ہو گی توبہ واستغفار کرنا اور ایک دم حدود حرم میں دینا ضروری ہو گا البتہ عمرہ ادا ہو جائے گا اور احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ 3) عورت کو اگر یہ خطرہ ہو کہ عمرہ کے زمانہ میں حیض آجائے گا اور ایام حیض گزر جانے تک انتظار کرنا بھی بہت مشکل ہے تو ایسی صورت میں مانع حیض دوا استعمال کر کے حیض روک لیتی ہے اور اسی حالت میں طواف عمرہ کر لیتی ہے تو عمرہ صحیح اور درست ہو جائے گا، اس پر کوئی جرمانہ بھی نہ ہو گا بشرطیکہ اس مدت میں کسی قسم کے خون کا دھبہ وغیرہ نہ آیا ہو مگر شدید ضرورت کے بغیر اس طرح کی دوا استعمال نہ کرے اس لیے کہ اس سے عورت کی صحت پر نقصان دہ اثر پڑتا ہے۔(انوار مناسك:347 فتاوی رحیمیه:87/8)

almuneer.pk

مسائل معلوم کرنے کے لیے یا پریزینٹیشن لینے کے لیے یا دیگر معلومات کے لیے درج ذیل نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0331-2607204

پریزینٹیشن almuneer.pk ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

PDF Download

almuneer.pk almuneer.pk almuneer.pk

مسائل معلوم کرنے کے لیے کرنے واٹس ایپ کے نشان پر کلک کریں

مفتی منیر احمد صاحب نے کئی قابل قدر اور اہم موضوعات پر کورسز مرتب فرمائے ہیں۔ جن پر کئی اکابر علماء کرام نے اعتماد کا اظہار کیا ہے، یہ کورسز لوگوں میں بہت مقبول ہیں، جن سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ ائمہ و خطباء حضرات اپنے علاقوں میں حسب موقع دینی تعلیم اور تربیت کے لیے ان قابل قدر اور مختصر کرسز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer